روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 24 /اپریل 2012ء 2 جمادی الثانی 1433 ہجری 24 شہادت 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 95

حالت سجدہ میں

حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ قریش کے سرداروں نے منصوبہ بنا کر ذبح شدہ اونٹ کی اوجھڑی، لید اور خون منگوائے اور جب رسول اللہ ﷺ خانہ کعبہ کے قریب سجدہ کی حالت میں تھے آپؐ کے اوپر رکھ دیا اور پھر اتنے اونچے قہقہے لگائے کہ ایک دوسرے پر گرے پڑتے تھے۔ یہ سب سردار جنگ بدر میں قتل ہوئے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب المرءۃ تطرح عن المصلی حدیث نمبر: 490)

سکیم مطالعہ روحانی خزائن جلد 20

(از: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

☆رواں سال مطالعہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے روحانی خزائن جلد نمبر 20 کی منظوری عنایت فرمائی ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل کتب ہیں (1۔تذکرۃ الشہادتین 2۔سیرۃ الابدال 3۔لیکچر لاہور 4۔لیکچر سیالکوٹ 5۔لیکچر لدھیانہ 5۔رسالہ الوصیت 7۔چشمہ مسیحی 8۔تجلیاتِ الٰہیہ 8۔قادیان کے آریہ اور ہم 10۔احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے)

اس جلد میں تذکرۃ الشہادتین میں حضرت مسیح موعود نے اپنے ایک فدائی خادم حضرت صاحبزادہ شہزادہ عبداللطیف صاحب شہید کی شہادت کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے ہیں۔ اسی کتاب کا عربی حصہ تین رسائل پر مشتمل ہے۔ (1)''الوقت وقت الدعا لا وقت الملاحم وقتل اعداء''اس میں حضور نے فرمایا ہے کہ ہمارا آسمانی حربہ دعا ہے(2)''حقیقۃ الوحی و ذرائع حصولہ''اس میں صاحب الہام کی صفات بیان فرمائی ہیں۔ (3)''علامات المقربین'' اس میں حضرت اقدس نے مقربین کی علامات بیان فرمائی ہیں۔اسی طرح لیکچر سیالکوٹ میں آپ نے کرشن ہونے کا دعوی فرمایا اور عیسائیوں اور آریوں کے عقائد کا بطلان کیا نیز اپنا اور اپنی جماعت کا دینی تعلیم پر قائم ہونے کا ذکر فرمایا۔رسالہ الوصیت میں اپنی وفات کی خبر پا کر حضور نے عالمگیر نظام''نظام وصیت'' قائم فرمایا اور چشمہ مسیحی میں عیسائیوں کی کتاب''ینابیع الاسلام'' کا جواب تحریر فرمایا۔ نیز احمدی اور غیر احمدی میں فرق بیان فرمایا۔

باقی صفحہ 7 پر

رفقاء حضرت مسیح موعود کے عہد بیعت پر ثابت قدم رہنے، استقامت دکھانے اور مضبوطی ایمان کے قابل تقلید نمونے

جماعت احمدیہ آج بھی ثابت قدمی اور استقامت کے غیر معمولی نمونے دکھانے والی ہے

ہر مشکل، مصیبت اور وباء سے بچنے کے لئے ہمیں اپنے ایمانوں میں کامل اور مضبوط ہونے کی ضرورت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 20/اپریل 2012ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20/اپریل 2012ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔حضور انور نے گزشتہ خطبہ جمعہ کا تسلسل جاری رکھتے ہوئے رفقاء حضرت مسیح موعود کا آپ کے دست مبارک پر بیعت کرنے کے بعد اپنے عہد بیعت پر صبر اور برداشت کے ساتھ ثابت قدم رہنے، استقامت دکھانے اور اپنے ایمان پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہتے ہوئے بڑھتے چلے جانے کے قابل تقلید نمونے بیان فرمائے۔جن میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے رفقاء کی معجزانہ حفاظت اور ان کے ساتھ خدا تعالیٰ کے خاص سلوک کا پتہ چلتا ہے۔ جو یقیناً ہمارے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہے۔

حضور انور نے جن رفقاء حضرت مسیح موعود کی روایات اور واقعات بیان فرمائے ان میں حضرت میاں عبداللہ خان صاحب، حضرت شیخ عبدالرشید صاحب، حضرت مولانا ابوالحسن صاحب، حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی، حضرت بابو عبدالرحمٰن صاحب، حضرت شیخ عطاء اللہ صاحب، حضرت میاں عبدالمجید خان صاحب، حضرت امیر خان صاحب، حضرت مرزا برکت علی صاحب، حضرت چوہدری عبدالحکیم صاحب، حضرت اللہ دتہ صاحب ہیڈ ماسٹر، حضرت ماسٹر ودھاوے خان صاحب، حضرت مولوی صوفی عطاء محمد صاحب اور حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی شامل ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو جو جماعت عطا فرمائی ہے، آج بھی وہ ثابت قدمی اور استقامت کے غیر معمولی نمونے دکھانے والی ہے۔ان میں مردوں کے ساتھ ساتھ عورتیں بھی شریک ہیں۔ پس جو جاگ حضرت مسیح موعود کی قوت قدسی کی وجہ سے رفقاء میں لگی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اب تک اسے جاری فرمایا ہوا ہے۔اللہ تعالیٰ ان رفقاء کی اولادوں کو بھی استقامت بخشے اور اب شامل ہونے والوں اور آئندہ شامل ہونے والوں کے ایمانوں کو بھی قوت اور طاقت بخشے۔

حضور انور نے پلیگ کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ جب طاعون پھیلی ہے تو حضرت مسیح موعود نے بعض ہدایات بھی جاری فرمائی تھیں کہ جس گھر میں چوہے مریں اور جس جگہ کے قریب یہ بیماری ہو فوراً وہ مکان یا جگہ چھوڑ دینا چاہئے اور شہر کے باہر کسی کھلے مکان میں چلے جانا چاہئے۔ بہرحال ظاہری اسباب کو ہاتھ سے نہیں دینا چاہئے۔ گندے اور تنگ و تاریک مکانوں میں رہنا تو ویسے بھی منع ہے، خواہ طاعون ہو یا نہ ہو۔ ہر ایک پلیدی سے پرہیز رکھنا چاہئے۔ کپڑے صاف ہوں، جگہ ستھری ہو، بدن پاک رکھا جائے۔ بیماریوں سے جہاں وبائیں ہوں ان کا بہرحال تدارک کرنا چاہئے اور ان سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہ ضروری باتیں ہیں اور دعا و استغفار میں مصروف رہنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ساتھ دو وعدے فرمائے۔ایک یہ کہ انی احافظ کل من فی الدار اور دوسرا وعدہ جماعت کے متعلق ہے کہ جن لوگوں نے مان لیا ہے اور اپنے ایمان کے ساتھ کسی ظلم کو نہ ملایا۔ ایسے لوگوں کے واسطے امن ہے۔ فرمایا کہ اس میں خدا تعالیٰ کی طرف سے وعدہ ہے کہ جماعت کے وہ لوگ بچائے جائیں گے جو پوری طرح ہماری ہدایتوں پر عمل کریں اور اپنے اندرونی عیوب اور اپنی اندرونی غلطیوں کی میل کو دور کر دیں گے اور اپنے نفس کی بدی کی طرف نہ جھکیں گے۔ فرمایا پس ہر مشکل اور مصیبت اور وباء سے بچنے کے لئے ہمیں اپنے ایمانوں کی طرف ہر وقت دیکھنے کی ضرورت ہے کہ کس حد تک ہم اپنے ایمان میں کامل ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ فرمایا کہ رفقاء کے واقعات ان کی ایمانی حالت اور حضرت مسیح موعود پر یقین کا اظہار کرتے ہیں۔ تو یہ ایمانی حالت ہم سب میں بھی پیدا ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ جمعہ

زندہ مذہب وہی ہوتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت نمائی کے جلوے ہمیشہ نظر آتے رہیں

جماعت احمدیہ آج بھی اللہ تعالیٰ کو اپنی تمام تر صفات کے ساتھ قادر و مقتدر یقین کرتی ہے۔ اس یقین پر قائم ہے کہ خدا تعالیٰ آج بھی وہی قدرتیں رکھتا ہے، وہی قدرتیں دکھاتا ہے جیسا کہ ازل سے دکھاتا چلا آ رہا ہے

آج ہم جب یومِ مصلح موعود مناتے ہیں تو حقیقی یومِ مصلح موعود تب ہی ہوگا جب یہ تڑپ آج ہم میں سے اکثریت اپنے اندر پیدا کرے کہ ہمارے مقاصد بہت عالی ہیں، بہت اونچے ہیں، بہت بلند ہیں جس کے حصول کے لئے عالی ہمتی کا بھی مظاہرہ کرنا ہوگا اور اپنے اندر اعلیٰ تبدیلیاں بھی پیدا کرنا ہوں گی۔ پاک تبدیلیاں بھی پیدا کرنی ہوں گی۔ خدا تعالیٰ سے ایک تعلق بھی جوڑنا ہوگا

عزیزم شیخ مصوّر احمد ابن شیخ نصیر احمد صاحب آف جلنگھم کا ذکرِ خیر اور نماز جنازہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 17 فروری 2012ء بمطابق 17 تبلیغ 1391 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

زندہ مذہب وہی ہوتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت نمائی کے جلوے ہمیشہ نظر آتے رہیں۔ اور آج زندہ مذہب ہونے کا صرف دعویٰ ہی نہیں بلکہ اس کا عملی ثبوت صرف اور صرف (دین حق) ہی دیتا ہے۔ (دین حق) کا خدا وہ خدا ہے اب بھی وہ جس کو بھی چاہے کلیم بنا سکتا ہے۔ اُس سے اب بھی بولتا ہے، دعاؤں کو سنتا ہے اور جواب دیتا ہے اور اپنی قدرت کے جلوے دکھاتا ہے۔ اور اس زمانے میں اپنی قدرت کے اظہار کے لئے اس نے اپنے وعدے کے مطابق حضرت مسیح موعود کو بھیجا جس کے اس زمانے میں آنے کی خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تھی۔

پس (-) آج جماعت احمدیہ ہی وہ فرقہ ہے جو آج بھی اللہ تعالیٰ کو اپنی تمام تر صفات کے ساتھ قادر و مقتدر یقین کرتا ہے۔ اس یقین پر قائم ہے کہ خدا تعالیٰ آج بھی وہی قدرتیں رکھتا ہے، وہی قدرتیں دکھاتا ہے جیسا کہ ازل سے دکھاتا چلا آ رہا ہے۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو خاتم الانبیاء ہیں، آپ کی بعثت کے بعد اللہ تعالیٰ نے یہ مقدر کر دیا ہے کہ اب تمام قسم کے انعامات کے حصول کا ذریعہ اور اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا راستہ حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ہی مل سکتا ہے اور حضرت مرزا غلام احمد قادیانی، مسیح موعود و مہدی معہود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے (-) ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے (دین حق) کی نشأۃ ثانیہ کے لئے اس زمانے میں بھیجا ہے۔ اور پھر آپ سے تکمیل (-) ہدایت کا بھی وعدہ فرمایا ہے۔ آپ اس زندہ خدا کے بارے میں اپنی ایک تحریر میں فرماتے ہیں:

’’اس قادر اور سچے اور کامل خدا کو ہماری روح اور ہمارا ذرہ ذرہ وجود کا سجدہ کرتا ہے جس کے ہاتھ سے ہر ایک روح اور ہر ایک ذرہ مخلوقات کا مع اپنی تمام قویٰ کے ظہور پذیر ہوا۔ اور جس کے وجود سے ہر ایک وجود قائم ہے۔ اور کوئی چیز نہ اس کے علم سے باہر ہے اور نہ اُس کے تصرف سے۔ نہ اُس کے خَلْق سے۔ اور ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے اور آپ فوق العادت نشان دکھلا کر اپنی قدیم اور کامل طاقتوں اور قوّتوں کا ہم کو چمکنے والا چہرہ دکھاتا ہے۔ سو ہم نے ایسے رسول کو پایا جس نے خدا کو ہمیں دکھلایا۔ اور ایسے خدا کو پایا جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا۔ اس کی قدرت کیا ہی عظمت اپنے اندر رکھتی ہے جس کے بغیر کسی چیز نے نقشِ وجود نہیں پکڑا اور جس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی۔ وہ ہمارا سچا خدا بیشمار برکتوں والا ہے اور بیشمار قدرتوں والا اور بیشمار حسن والا، احسان والا۔ اُس کے سوا کوئی اور خدا نہیں۔‘‘

(نسیم دعوت روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 363)

پس یہ ہمارا زندہ خدا ہے جو ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھایا ہے۔ حضرت مسیح موعود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کے بارے میں ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

’’ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلہ نبوت میں سے اعلیٰ درجہ کا جوانمرد نبیؐ اور زندہ نبیؐ اور خدا کا اعلیٰ درجہ کا پیارا نبیؐ صرف ایک مرد کو جانتے ہیں۔ یعنی وہی نبیوں کا سردار، رسولوں کا فخر، تمام مُرسَلوں کا سرتاج جس کا نام محمد مصطفیٰ و احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کے زیر سایہ دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو پہلے اس سے ہزار برس تک نہیں مل سکتی تھی‘‘۔

(سراج منیر روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 82)

پھر آپ تمام دنیا کو دعوت (دین حق) دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

’’اے تمام وہ لوگو جو زمین پر رہتے ہو! اور اے تمام وہ انسانی رُوحو جو مشرق و مغرب میں آباد ہو! مَیں پورے زور کے ساتھ آپ کو اس طرف دعوت کرتا ہوں کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف (دین حق) ہے اور سچا خدا بھی وہی خدا ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے۔ اور ہمیشہ کی رُوحانی زندگی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

والا نبی اور جلال اور تقدّس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کی رُوحانی زندگی اور پاک جلال کا ہمیں یہ ثبوت ملا ہے کہ اس کی پیروی اور محبت سے ہم رُوح القدس اور خدا کے مکالمہ اور آسمانی نشانوں کے انعام پاتے ہیں''۔

(تریاق القلوب روحانی خزائن جلد15 صفحہ141)

حضرت مسیح موعود نے (دین حق) کے ایک فتح مند جرنیل کی حیثیت سے (دین حق) کے مخالفین کا منہ بند کروایا۔ نہ صرف براہین ودلائل سے بلکہ اللہ تعالیٰ کی خاص تائیدات اور نشان دکھا کر بھی وہ باتیں دنیا کے سامنے رکھیں، وہ پیشگوئیاں فرمائیں جو سوائے عالم الغیب خدا کے کوئی اور نہیں جان سکتا۔ اور پھر دنیا نے دیکھا کہ وہ پیشگوئیاں جو خدا تعالیٰ سے خبر پا کر آپ نے کی تھیں، اللہ تعالیٰ کے کس قدر عظیم تائیدی نشانات کے ساتھ پوری ہوئیں۔ آپ کو (دین حق) کا کس قدر درد تھا اور (دین حق) کے مخالفین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو گرانے والوں کو کس طرح آپ مخاطب کر کے سمجھاتے تھے اور پھر خدا کے حضور کس تڑپ سے ان مخالفین کا منہ بند کرنے کے لئے دعائیں کرتے تھے۔ اس کا اظہار آپ کی سیرت میں جو (رفقاء) نے لکھی ہے، اس سے بھی ملتا ہے۔ آپ کی کتب اور متفرق لٹریچر میں بھی اس کا خوب خوب اظہار ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور مخالفین کا منہ بند کرنے کے لئے تائیدی نشانوں کے لئے بھی آپ کی بیشمار دعائیں ملتی ہیں۔ اپنی بڑائی کے لئے نہیں بلکہ (دین حق) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی برتری ثابت کرنے کے لئے آپ میں ایک تڑپ تھی، ایک لگن تھی جس کی وجہ سے آپ دعائیں کیا کرتے تھے۔ انہی نشانوں میں سے ایک نشان یہ ہے کہ آپ کو آپ کی دعاؤں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے رہنمائی فرماتے ہوئے فرمایا کہ ہشیار پور جاؤ اور وہاں چلّہ کشی کرو۔

(ماخوذ از تذکرہ صفحہ106 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

اس چلّہ کشی کے دوران ایک نشان آپ کو اللہ تعالیٰ نے دیا جو ایک موعود بیٹے کا تھا جس کو ہر احمدی پیشگوئی مصلح موعود کے نام سے جانتا ہے۔ یہ بہت عظیم پیشگوئی ہے کہ ایک معین عرصے میں بیٹے کا پیدا ہونا اور اُس میں وہ خصوصیات پیدا ہونا جن کا پیشگوئی میں ذکر ہے۔ اُس کا لمبی عمر پانا۔ یہ جو ساری چیزیں ہیں ایک عظیم پیشگوئی پر دلالت کرتی ہیں اور بعد میں آنے والوں کے لئے تو یہ پیشگوئی یقیناً ازدیادِ ایمان کا باعث ہے جنہوں نے حرف بہ حرف اس پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھا ہے۔ اور اُس موعود بیٹے کے مختلف نوع کے کارنامے جو حضرت مسیح موعود نے اس پیشگوئی میں بیان فرمائے تھے وہ مصلح موعود کی ذات میں پورا ہوتے دیکھے ہیں۔

بہرحال اس وقت مَیں اس پیشگوئی کے الفاظ پیش کرتا ہوں۔ کئی دفعہ ہم سنتے ہیں اور آئندہ جلسے جب ہوں گے، 20رفروری کی مناسبت سے آج کل ہوں گے تو اُس میں بھی آپ سنیں گے۔ مجموعہ اشتہارات میں آپ نے تحریر فرمائے ہیں کہ:

''(-) عزّ وجل خدائے رحیم و کریم بزرگ و برتر نے جو ہر یک چیز پر قادر ہے (جَلَّشَانُہٗ وَعَزَّاِسْمُہٗ) مجھ کو اپنے الہام سے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اُسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔ سو میں نے تیری تضرعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بہ پایۂ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو'' (جس کا مَیں نے ذکر کیا، ہشیار پور اور لدھیانے کا سفر تھا جو آپ نے چلّہ کشی کا کیا) ''تیرے سفر کو (جو ہوشیار پور اور لودھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر! تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دین (حق) کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے۔ اور تا لوگ سمجھیں کہ مَیں قادر ہوں جو چاہتا ہوں سو کرتا ہوں۔'' (یعنی خدا تعالیٰ قادر ہے، جو چاہتا ہے کرتا ہے) ''اور تا وہ یقین لائیں کہ مَیں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔ سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریّت ونسل ہوگا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔ اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رِجس سے پاک ہے۔ اور وہ نور اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت وغیوری نے اسے اپنے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین وفہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ (............) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامیٔ ارجمند (-)۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اُس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اُس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اَسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ (-)۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ96-95 اشتہار نمبر33 ''اشتہار 20 فروری 1886ء'' مطبوعہ ربوہ)

مجموعہ اشتہارات میں جلد اول میں یہ سارا لکھا ہوا ہے۔ اس پیشگوئی کے مصداق تو جیسا کہ مَیں نے کہا یقیناً حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تھے۔ اس کا آپ نے 1944ء میں خود بھی اعلان فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو بتایا کہ آپ ہی مصلح موعود ہیں۔ اور اس پیشگوئی کے پورا ہونے کی خوشی میں یومِ مصلح موعود کے جلسے بھی منعقد کئے جاتے ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا، آئندہ چند دنوں میں یہ جلسے مختلف جماعتوں میں ہوں گے۔ اس لئے کہ جماعت کے ہر فرد کو پتہ چلے کہ یہ ایک عظیم پیشگوئی تھی جو بڑی شان سے پوری ہوئی۔

یہاں ضمناً میں اُن لوگوں کے لئے بھی جو دنیا کے ماحول کے زیرِ اثر، جن کا دینی علم بھی ناکافی ہے، کئی دفعہ میں بیان پہلے بھی کر چکا ہوں لیکن پھر بھی سوال کرتے رہتے ہیں۔ جو سالگرہ منانے کی خواہش رکھتے ہیں وہ سالگرہ پر یہ سوال کرتے ہیں کہ ہماری بھی سالگرہ منائی جائے۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا دنیا کے زیرِ اثر بھی ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مصلح موعود کا دن مناتے ہیں تو باقی خلفاء کے دن کیوں نہیں مناتے اور پھر سالگرہ کیوں نہیں مناتے؟ **یعنی باقی خلفاء کی سالگرہ کی آڑ میں اپنی سالگرہ کی طرف جانا چاہتے ہیں۔ تو یہاں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کا یومِ ولادت نہیں منایا جاتا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی پیدائش تو 12رجنوری 1889ء کی ہے۔ اور یہ پیشگوئی جو عظیم الشان پیشگوئی تھی آپ کی پیدائش سے تین سال پہلے کی ہے۔ اُس پیشگوئی کے پورا ہونے کا دن منایا جاتا ہے جو 20رفروری 1886ء کو کی گئی تھی** اور (دین حق) کی نشأۃ ثانیہ کے لئے یہ پیشگوئی تھی اور یہ پیشگوئی اس لحاظ سے ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔

اس وضاحت کے بعد پھر مَیں اب یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس پیشگوئی کے بہت سارے پہلو بیان ہوتے ہیں لیکن اس وقت مَیں دو باتیں بیان کروں گا کہ حضرت مسیح موعود نے کس کو مصلح موعود قرار دیا اور خود مصلح موعود کی اپنی حالت، (دین حق) کے بارہ میں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اور (-) اُمّہ کے بارے میں ان کی دلی کیفیت کیا تھی؟ کیونکہ وقت نہیں ہے کہ اس

پیشگوئی کے جو باقی الفاظ ہیں اُن میں سے ہر ایک کو لیا جائے۔ اس طرح تو یہ تقریباً کوئی باون پوائنٹ بنتے ہیں۔ بہرحال جیسا کہ مَیں نے کہا یہ دو باتیں بیان کروں گا۔

خود حضرت مسیح موعود نے بھی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کو مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق قرار دیا اور آپ یہی سمجھتے تھے۔ آپ اپنی کتاب ''تریاق القلوب'' جو روحانی خزائن کی جلد 15 ہے اس کے صفحہ 219 میں فرماتے ہیں کہ:

''محمود جو میرا بڑا بیٹا ہے اس کے پیدا ہونے کے بارے میں اشتہار دہم جولائی 1888ء میں'' (یعنی 10/جولائی 1888ء کا جو اشتہار ہے) ''اور نیز اشتہار یکم دسمبر 1888ء میں جو سبز رنگ کے کاغذ پر چھاپا گیا تھا پیشگوئی کی گئی اور سبز رنگ کے اشتہار میں یہ بھی لکھا گیا کہ اس پیدا ہونے والے لڑکے کا نام محمود رکھا جائے گا اور یہ اشتہار محمود کے پیدا ہونے سے پہلے ہی لاکھوں انسانوں میں شائع کیا گیا۔ چنانچہ اب تک ہمارے مخالفوں کے گھروں میں صدہا یہ سبز رنگ اشتہار پڑے ہوئے ہوں گے۔ اور ایسا ہی دہم جولائی 1888ء کے اشتہار بھی ہر ایک کے گھر میں موجود ہوں گے۔ پھر جب کہ اِس پیشگوئی کی شہرت بذریعہ اشتہارات کامل درجہ پر پہنچ چکی اور (-) اور عیسائیوں اور ہندوؤں میں سے کوئی بھی فرقہ باقی نہ رہا جو اس سے بے خبر ہو۔ تب خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے 12/جنوری 1889ء کو مطابق 9/ جمادی الاوّل 1306ھ میں بروز شنبہ'' (یعنی ہفتہ کے دن) ''محمود پیدا ہوا۔ اور اس کے پیدا ہونے کی میں نے اس اشتہار میں خبر دی ہے جس کے عنوان پر ''تکمیل (-)'' موٹی قلم سے لکھا ہوا ہے جس میں بیعت کی دس شرائط مندرج ہیں۔

(تریاق القلوب روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 219)

.... پھر اپنی کتاب ''سراجِ منیر'' جو روحانی خزائن کی جلد 12 میں ہے اُس کے صفحہ 36 پر تحریر فرماتے ہیں کہ:

''پانچویں پیشگوئی مَیں نے اپنے لڑکے محمود کی پیدائش کی نسبت کی تھی کہ وہ اب پیدا ہوگا اور اس کا نام محمود رکھا جائے گا۔ اور اس پیشگوئی کی اشاعت کے لئے سبز ورق کے اشتہار شائع کئے گئے تھے جو اَب تک موجود ہیں اور ہزاروں آدمیوں میں تقسیم ہوئے تھے۔ چنانچہ وہ لڑکا پیشگوئی کی میعاد میں پیدا ہوا اور اب نویں سال میں ہے''۔

(سراج منیر۔ روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 36)

پھر اپنی کتاب حقیقۃ الوحی جو روحانی خزائن کی بائیسویں جلد ہے اُس کے صفحہ 373 میں فرماتے ہیں کہ:

''ایسا ہی جب میرا پہلا لڑکا فوت ہوگیا'' (یعنی کہ ان سے پہلے جو بیٹا فوت ہوا تھا) ''تو نادان (-) اور ان کے دوستوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں نے اُس کے مرنے پر بہت خوشی ظاہر کی اور بار بار اُن کو کہا گیا کہ 20 فروری 1886ء میں یہ بھی ایک پیشگوئی ہے کہ بعض لڑکے فوت بھی ہوں گے۔ پس ضرور تھا کہ کوئی لڑکا خورد سالی میں فوت ہو جاتا۔ تب بھی وہ لوگ اعتراض سے باز نہ آئے۔ تب خدا تعالیٰ نے ایک دوسرے لڑکے کی مجھے بشارت دی۔ چنانچہ میرے سبز اشتہار کے ساتویں صفحہ میں اس دوسرے لڑکے کے پیدا ہونے کے بارے میں یہ بشارت ہے۔ دوسرا بشیر دیا جائے گا جس کا دوسرا نام محمود ہے وہ اگرچہ اب تک جو یکم ستمبر 1888ء ہے پیدا نہیں ہوا مگر خدا تعالیٰ کے وعدہ کے موافق اپنی میعاد کے اندر ضرور پیدا ہوگا۔ زمین آسمان ٹل سکتے ہیں پر اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔ یہ ہے عبارت اشتہار سبز کے صفحہ سات کی'' (اُس کا حوالہ دے رہے ہیں حقیقۃ الوحی میں) ''جس کے مطابق جنوری 1889ء میں لڑکا پیدا ہوا جس کا نام محمود رکھا گیا اور اب تک بفضلہ تعالیٰ زندہ موجود ہے اور سترھویں سال میں ہے''۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد22صفحہ374-373)

پھر تریاق القلوب جو روحانی خزائن کی جلد 15 ہے اُس کے صفحہ 214 پر آپ فرماتے ہیں:

''میرا پہلا لڑکا جو زندہ موجود ہے جس کا نام محمود ہے ابھی وہ پیدا نہیں ہوا تھا جو مجھے کشفی طور پر اس کے پیدا ہونے کی خبر دی گئی اور میں نے (بیت) کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہوا یہ پایا کہ محمود۔ تب میں نے اِس پیشگوئی کے شائع کرنے کے لئے سبز رنگ کے ورقوں پر ایک اشتہار چھاپا۔ جس کی تاریخ اشاعت یکم دسمبر 1888ء ہے اور یہ اشتہار مورخہ یکم دسمبر 1888ء ہزاروں آدمیوں میں شائع کیا گیا اور اب تک اس میں سے بہت سے اشتہارات میرے پاس موجود ہیں''۔

(تریاق القلوب روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 214)

پھر ضمیمہ انجامِ آتھم میں روحانی خزائن کی جلد 11 کے صفحہ 299 میں آپ فرماتے ہیں:

''پھر ایک اور نشان یہ ہے جو یہ تین لڑکے جو موجود ہیں ہر ایک کے پیدا ہونے سے پہلے اس کے آنے کی خبر دی گئی ہے۔ چنانچہ محمود جو بڑا لڑکا ہے اس کی پیدائش کی نسبت اس سبز اشتہار میں صریح پیشگوئی معہ محمود کے نام کے موجود ہے جو پہلے (لڑکے) کی وفات کے بارے میں شائع کیا گیا تھا۔ جو رسالہ کی طرح کئی ورق کا اشتہار سبز رنگ کے ورقوں پر ہے''۔

(ضمیمہ انجامِ آتھم روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 299)

پس حضرت مسیح موعود اپنے بیٹے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کو موعود بیٹے کا مصداق سمجھتے تھے جس نے دنیا میں ایک انقلاب پیدا کر دیا۔ آج بھی بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں اس لئے میں نے یہ وضاحت کی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی باون سالہ خلافت کا دور اس عظیم پیشگوئی کے پورا ہونے کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آپ کی تحریرات، آپ کی تقریریں اُس درد سے بھری ہوئی ہیں جو (دین حق) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو دنیا میں قائم کرنے کیلئے آپ کے دل میں تھا۔ آپ کا علم و عرفان اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ خدا تعالیٰ نے آپ کو علومِ ظاہری و باطنی سے پُر فرمایا۔

غرض جو باون یا بعض لحاظ سے اٹھاون خصوصیات پیش کی جاتی ہیں، ان کا جائزہ لیا جائے تو پیشگوئی میں جتنی بھی خصوصیات کا ذکر ہے، وہ حضرت مصلح موعود کی زندگی میں ہمیں نظر آتی ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا تھا کہ اس حوالے سے بھی میں بعض باتیں کروں گا تو آپ کے کچھ حوالے پیش کرتا ہوں جو آپ کی تقریر اور تحریر کے ہیں جن سے آپ کا عظیم عزم بھی جھلکتا ہے جو ہمیں آپ کے اولوالعزم ہونے کا بھی پتہ دیتا ہے۔

ایک تقریر میں آپ فرماتے ہیں کہ:

''اللہ تعالیٰ کے مرسل جب آتے ہیں اُس وقت ہر شخص جو اُن کی جماعت میں داخل ہوتا ہے یہ سمجھتا ہے کہ دین کا کام میرے سوا اور کسی نے نہیں کرنا۔ جب وہ یہ سمجھ لے تو وہ اس کی انجام دہی کے لئے اپنی ساری قوتیں صرف کر دیتا ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ وہ مجنوں بن جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود جب فوت ہوئے تو میں نے اس قسم کی آوازیں سنیں کہ آپ کی وفات بے وقت ہوئی ہے۔ ایسا کہنے والے یہ تو نہیں کہتے تھے کہ نعوذ باللہ آپ جھوٹے ہیں۔'' (کیونکہ یہ مانتے بھی تھے۔ احمدیوں میں سے ہی یہ آوازیں اُٹھ رہی تھیں) ''مگر یہ کہتے تھے کہ آپ کی وفات ایسے وقت میں ہوئی ہے جبکہ آپ نے خدا تعالیٰ کا پیغام اچھی طرح نہیں پہنچایا اور پھر آپ کی بعض پیشگوئیاں بھی پوری نہیں ہوئیں''۔ فرماتے ہیں کہ ''میری عمر اُس وقت انیس سال کی تھی۔ مَیں نے جب اس قسم کے فقرات سنے تو مَیں آپ کی لاش کے سرہانے جا کر کھڑا ہو گیا اور مَیں نے خدا تعالیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے دعا کی کہ اے خدا! یہ تیرا محبوب تھا جب تک یہ زندہ رہا اس نے تیرے دین کے قیام کے لئے بے انتہا قربانیاں کیں۔ اب جبکہ اُس کو تُو نے اپنے پاس بلا لیا ہے لوگ کہہ رہے ہیں کہ اس کی وفات بے وقت ہوئی ہے۔ ممکن ہے ایسا کہنے والوں یا ان کے باقی ساتھیوں کے لئے اس قسم کی باتیں ٹھوکر کا موجب ہوں اور جماعت کا شیرازہ بکھر جائے۔ اس لئے اے خدا! مَیں تجھ سے یہ عہد کرتا ہوں کہ اگر ساری جماعت بھی تیرے دین سے پھر جائے تو مَیں اس کے لئے اپنی جان لڑا

دوں گا۔اُس وقت مَیں نے سمجھ لیا تھا کہ یہ کام میں نے ہی کرنا ہے اور یہی ایک چیز تھی جس نے انیس سال کی عمر میں ہی میرے دل کے اندر ایک ایسی آگ بھر دی کہ مَیں نے اپنی ساری زندگی دین کی خدمت میں لگادی اور باقی تمام مقاصد کو چھوڑ کر صرف یہی ایک مقصد اپنے سامنے رکھ لیا کہ حضرت مسیح موعود جس کام کے لئے تشریف لائے تھے وہ اب مَیں نے ہی کرنا ہے۔وہ عزم جو اُس وقت میرے دل کے اندر پیدا ہوا تھا، آج تک مَیں اُس کو نِت نئی چاشنی کے ساتھ اپنے اندر پاتا ہوں اور وہ عہد جو اُس وقت مَیں نے آپ کی لاش کے سرہانے کھڑے ہو کر کیا تھا وہ خضرِ راہ بن کر مجھے ساتھ لئے جاتا ہے۔میرا وہی عہد تھا جس نے آج تک مجھے اس مضبوطی کے ساتھ اپنے ارادہ پر قائم رکھا کہ مخالفت کے سینکڑوں طوفان میرے خلاف اُٹھے مگر وہ اس چٹان کے ساتھ ٹکرا کر اپنا ہی سر پھوڑ گئے جس پر خدا تعالیٰ نے مجھے کھڑا کیا تھا۔اور مخالفین کی ہر کوشش، ہر منصوبہ اور ہر شرارت جو انہوں نے میرے خلاف کی وہ خود اُنہیں کے آگے آتی گئی اور خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل کے ساتھ مجھے ہر موقع پر کامیابیوں کا منہ دکھایا۔ یہاں تک کہ وہی لوگ جو حضرت مسیح موعود کی وفات کے وقت یہ کہتے تھے کہ آپ کی وفات بے وقت ہوئی ہے، آپ کے مشن کی کامیابیوں کو دیکھ کر انگشت بدنداں نظر آتے ہیں‘‘۔

(قومی ترقی کے دو اہم اصول۔ انوار العلوم جلد19 صفحہ75-74)

آپ کی ایک مجلس کی یہ تقریر ہے جو مَیں نے بیان کی ہے۔اس کے بعد پھر اس کا تسلسل چل رہا ہے۔اس کے بعد آپ نے جماعت کو بھی توجہ دلائی کہ:

جماعت کے ہر شخص کی بھی ذمہ داری ہے کہ اس نے اپنے اندر یہ روح پیدا کرنی ہے کہ دین کا کام اُسی نے کرنا ہے۔ ہر کوئی سمجھے کہ اب دین کے کام کی ذمہ داری، حضرت مسیح موعود کے مشن کو آگے لے جانے کی ذمہ داری میری ہے۔اس لئے ایک عہد کریں اور جو یہ عہد کرے گا کہ ہر حالت میں مَیں نے دین کی خدمت کو مقدّم رکھنا ہے۔فرمایا کہ پھر یہ سمجھ لینا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود کو مان کر جس مقصد کو حاصل کرنا تھا، وہ آپ کرنے والے بنیں گے۔ کیونکہ وہ مقصد یہی ہے کہ آپ کے مشن کو آگے لے جانا۔اور پھر مزید فرمایا کہ اگر ہم میں یہ روح پیدا ہو جائے گی تو کوئی مشکل ہمیں مشکل نظر نہیں آئے گی۔ رستے کی جو ساری مشکلات ہیں ہمیں معمولی نظر آئیں گی۔

(ماخوذ از قومی ترقی کے دو اہم اصول۔ انوار العلوم جلد19 صفحہ75)

پھر (دین حق) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اپنے دل کا درد آپ نے ایک جگہ اس طرح بیان فرمایا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ:

’’اصل چیز دنیا میں (-) کا قیام ہے‘‘ ((دین حق) کے نام (کی مناسبت) سے آپ نے فرمایا۔ اصل چیز دنیا میں (-) کا قیام ہے)۔’’ہم نے پھر سارے (-) کو ایک ہاتھ پر اکٹھا کرنا ہے۔ہم نے پھر (دین حق) کا جھنڈا دنیا کے تمام ممالک میں لہرانا ہے۔ہم نے پھر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام عزت اور آبرو کے ساتھ دنیا کے کونے کونے میں پہنچانا ہے۔ہمیں پاکستان کے جھنڈے بلند ہونے پر بھی خوشی ہوتی ہے۔ہمیں مصر کے جھنڈے بلند ہونے پر بھی خوشی ہوتی ہے۔ ہمیں عرب کے جھنڈے بلند ہونے پر بھی خوشی ہوتی ہے۔ہمیں ایران کے جھنڈے بلند ہونے پر بھی خوشی ہوتی ہے مگر ہمیں حقیقی خوشی تب ہو گی جب سارے ملک آپس میں اتحاد کرتے ہوئے اسلامستان کی بنیاد رکھیں۔ ہم نے (دین حق) کو اُس کی پرانی شوکت پر پھر قائم کرنا ہے۔ہم نے خدا تعالیٰ کی حکومت دنیا میں قائم کرنی ہے۔ہم نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت دنیا میں قائم کرنی ہے۔ ہم نے عدل اور انصاف کو دنیا میں قائم کرنا ہے اور ہم نے عدل و انصاف پر مبنی پاکستان کو اسلامک یونین کی پہلی سیڑھی بنانا ہے۔ یہی اسلامستان ہے جو دنیا میں حقیقی امن قائم کرے گا‘‘۔

کاش کہ پاکستان کے عوام اور جو پاکستان کو اوپر لے جانے والے آجکل کے لیڈر اور علماء بنے پھرتے ہیں وہ اس بات کو سمجھ سکیں۔فرماتے ہیں کہ:

’’ہر ایک کو اُس کا حق دلائے گا۔(حقیقی امن قائم کرے گا اور ہر ایک کو اس کا حق دلائے گا۔) جہاں روس اور امریکہ فیل ہوا، صرف مکہ اور مدینہ ہی انشاء اللہ کامیاب ہوں گے‘‘، فرماتے ہیں کہ ’’یہ چیزیں اس وقت ایک پاگل کی بڑ معلوم ہوتی ہیں مگر دنیا میں بہت سے لوگ جو عظیم الشان تغیر کرتے ہیں وہ پاگل ہی کہلاتے رہے ہیں۔اگر مجھے بھی لوگ پاگل کہہ دیں تو میرے لئے اس میں شرم کی کوئی بات نہیں۔ میرے دل میں ایک آگ ہے، ایک جلن ہے، ایک تپش ہے جو مجھے آٹھوں پہر بے قرار رکھتی ہے۔ میں (دین حق) کو اُس کی ذلّت کے مقام سے اُٹھا کر عزت کے مقام پر پہنچانا چاہتا ہوں۔مَیں پھر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلانا چاہتا ہوں۔مَیں پھر قرآنِ کریم کی حکومت کو دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہوں۔مَیں نہیں جانتا کہ یہ بات میری زندگی میں ہو گی یا میرے بعد۔لیکن مَیں یہ جانتا ہوں کہ میں (دین حق) کی بلند ترین عمارت میں اپنے ہاتھ سے ایک اینٹ لگانا چاہتا ہوں یا اتنی اینٹیں لگانا چاہتا ہوں جتنی اینٹیں لگانے کی خدا مجھے توفیق دیدے۔ میں اس عظیم الشان عمارت کو مکمل کرنا چاہتا ہوں یا اس عمارت کو اتنا اونچا لے جانا چاہتا ہوں جتنا اونچا لے جانے کی اللہ تعالیٰ مجھے توفیق دے۔اور میرے جسم کا ہر ذرہ اور میری روح کی ہر طاقت اس کام میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خرچ ہو گی اور دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت بھی میرے اس ارادے میں حائل نہیں ہو گی‘‘۔

(تقریر جلسہ سالانہ 28دسمبر 1947۔انوار العلوم جلد19 صفحہ388-387)

پس یہ وہ اولوالعزم موعود بیٹا تھا جس نے اپنے دل کی تڑپ کھول کر ہمارے سامنے رکھ دی۔ آج ہم جب یومِ مصلح موعود مناتے ہیں تو حقیقی یومِ مصلح موعود تب ہی ہو گا جب یہ تڑپ آج ہم میں سے اکثریت اپنے اندر پیدا کرے کہ ہمارے مقاصد بہت عالی ہیں، بہت اونچے ہیں، بہت بلند ہیں جس کے حصول کے لئے عالی ہمتی کا بھی مظاہرہ کرنا ہو گا۔اور اپنے اندر اعلیٰ تبدیلیاں بھی پیدا کرنا ہوں گی، پاک تبدیلیاں بھی پیدا کرنی ہوں گی۔ خدا تعالیٰ سے ایک تعلق بھی جوڑنا ہو گا۔(دین حق) کا درد بھی اپنے اندر پیدا کرنا ہو گا۔دل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت کا درد پیدا کرتے ہوئے اظہار بھی کرنا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو جو بیشمار خوبیوں کے مالک بیٹے کی خوشخبری عطا فرمائی تھی تو وہ یہ گہرا مطلب بھی اپنے اندر رکھتی تھی۔ حضرت مسیح موعود کو فرمایا تھا کہ تیرا سلسلہ صرف تیرے ہی تک محدود نہیں ہو گا۔جس مشن کو تو لے کر اُٹھا ہے وہ تیری زندگی تک ہی محدود نہیں رہے گا بلکہ تیرا ایک بیٹا جو اولوالعزمی میں اپنی مثال آپ ہو گا، جو (دین حق) کو دنیا میں پھیلانے کی تڑپ میں تیرا ثانی ہو گا۔ جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا دنیا میں گاڑنے کے لئے بے چین دل رکھتا ہو گا، اور پھر اُس بیٹے تک ہی محدود نہیں بلکہ بعد میں بھی اس مشن کو دنیا کے کونے کونے تک لے جانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے قدرتِ ثانیہ کا تا قیامت تسلسل جاری رہنے کا بھی وعدہ فرمایا ہے جو اس کام کو آگے بڑھاتا چلا جائے گا اور قدرتِ ثانیہ کو ایسے سلطانِ نصیر بھی عطا ہوں گے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے (-) کے مشن کو آگے بڑھانے کے لئے قدرتِ ثانیہ جو خلافت کی صورت میں جاری ہے اس کے مددگار بنیں گے۔

پس آج ہمیں پیشگوئی مصلح موعود جہاں حضرت مسیح موعود کی صداقت کی دلیل کے طور پر دکھائی دیتی ہے وہاں اس بات کی طرف بھی توجہ دلاتی ہے کہ حضرت مسیح موعود کو جس خوبیوں کے مالک بیٹے کی اللہ تعالیٰ نے اطلاع دی تھی اور جس تڑپ اور عزم کے ساتھ اُس بیٹے نے جماعت کو آگے بڑھنے کے راستے دکھائے، ایک خوبصورت نظام عطا فرمایا۔ جماعت کی تربیت کے نظام کے ساتھ دنیا کے کونے کونے میں (دین حق) کا خوبصورت پیغام پہنچانے کے لئے ایک ایسا نظام مستحکم کر دیا جس کے نتائج ہر روز نئی شان سے پورے ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ اس نظام کو مزید مستحکم کرنے کے لئے ہر احمدی اپنا کردار ادا کرنے والا بنے۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے عرب ممالک میں بھی یہ

نظام قائم ہے۔ ایشیا کے دوسرے ممالک میں بھی یہ نظام قائم ہے۔ افریقہ میں بھی یہ نظام قائم ہے۔ یورپ میں بھی یہ نظام قائم ہے۔ امریکہ میں بھی یہ نظام قائم ہے۔ آسٹریلیا میں بھی یہ نظام قائم ہے اور جزائر میں بھی یہ نظام قائم ہے۔

پس جہاں جہاں بھی احمدی ایک جماعت قائم کر کے اس نظام کا حصہ بنے ہیں وہاں وہ اس بات کی طرف بھی خاص توجہ دیں کہ صرف اپنی ذات کی اصلاح تک ہم نے محدود نہیں رہنا، اپنی اگلی نسلوں کو بھی سنبھالنا ہے، اُن کے دل میں بھی یہ چیز راسخ کرنی ہے کہ تم نے اس نظام کا حصہ بنتے ہوئے اپنے عظیم مقصد کو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا دنیا میں لہراتے ہوئے توحید کا قیام ہے، اُسے کبھی نہیں بھولنا اور اس کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہنا ہے۔ اور اُس وقت تک چین سے نہیں بیٹھنا جب تک اس مقصد کو حاصل نہ کر لو۔ اپنی اگلی نسلوں میں یہ روح پھونکنی ہے کہ اس عظیم مقصد کو کبھی مرنے نہیں دینا۔ پس جیسا کہ میں نے کہا آج دنیا کے ہر کونے میں جماعت احمدیہ کا قیام ہے اور قادیان سے اُٹھنے والی آواز دنیا کے کونے کونے میں پھیل چکی ہے اور اس کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلانے میں باوجود نامساعد حالات کے بہت بڑا ہاتھ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مصلح موعود کا ہے۔ تو جب مصلح موعود کی پیشگوئی کے پورا ہونے پر جلسے کرتے ہیں تو اپنے عزم اور اپنے پروگراموں میں ایک ایسی روح پیدا کریں جو آپ کے جذبوں کی نئے سرے سے تجدید کرنے والی ہو اور اُن خواہشات کو بھی سامنے رکھیں جو حضرت مصلح موعود نے بیان فرمائی ہیں۔ اور جس کا میں نے ذکر کیا ہے کہ ہر (-) ملک کا رہنے والا احمدی یہ کوشش بھی کرے کہ ہم نے (-) قائم کرنا ہے۔ وہ (-) بنانا ہے جو ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم جو رحمۃ للعالمین تھے وہ بنانا چاہتے تھے۔ وہ (-) بنانا ہے جو اپنوں اور غیروں کے حقوق ادا کرتے ہوئے انسانیت کی قدریں قائم کرنے والا ہو تا دنیا کو یہ پتہ چلے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم محسنِ انسانیت تھے اور یہی ایک بہت بڑا کام ہے جو ہم نے دنیا کو بتانا ہے، جو اس دنیا کے سامنے پیش کرنا ہے۔ ہر (-) ملک کو ہم نے یہ باور کرانا ہے۔ یہ ہمارا مقصد ہے۔ یہ باتیں تھیں جن کو لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آئے تھے اور یہ وہ مشن ہے جس کی تکمیل کے لئے حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا تھا اور یہ کام ہے جو آج جماعت احمدیہ نے کرنا ہے اور ہم نے ہر (-) کو، ہر (-) ملک کو یہ باور کرانا ہے کہ یہ ہمارے مقاصد ہیں۔ اگر ہماری مخالفت میں یہ لوگ ہماری بات نہیں سنتے تو تڑپ تڑپ کر ان کے لئے دعا کرنی ہے۔ دعا سے تو ہمیں کوئی نہیں روک سکتا کہ یہ اس بات کو سمجھنے والے بن جائیں۔

پاکستان ہو یا سعودی عرب ہو یا مصر ہو یا شام ہو یا ایران ہو یا انڈونیشیا ہو یا ملائیشیا ہو یا سوڈان ہو یا کوئی بھی (-) ملک ہو، ان لوگوں کو یہ بتانا ہوگا کہ علیحدہ علیحدہ رہ کر تمہاری کوئی ساکھ نہیں بن سکتی۔ تمہاری ساکھ اُسی وقت بن سکتی ہے اور تمہاری بقا اسی میں ہے، ان ممالک کا رعب تبھی ہے جب وہ ایک ہو کر (دین حق) کی عظمت کے بارے میں سوچیں گے۔ جب وہ اپنے ملکوں کے اندر بھی اور اپنے ہمسایوں میں بھی فرقوں سے بالا ہو کر سوچیں گے۔ یہ پیغام ہے جو ہم نے ان ملکوں کو بھی دینا ہے۔ آج ہمیں مصر کے لئے بھی کوشش کرنی چاہئے اور شام کے لئے بھی کوشش کرنی چاہئے، لیبیا کے لئے بھی یہ پیغام اُن کے ارباب حل وعقد کو پہنچانا چاہئے کہ اگر اپنے قبیلوں اور فرقوں کو ہی فوقیت دیتے رہے اور اس کے لئے ظلم کرتے رہے تو خود اپنے ہاتھ سے اپنے ملکوں کو کھوکھلا کرنے والے بنتے رہو گے۔ تمہارے اندر نہ ہی ملکی لحاظ سے اور نہ ہی مسلم اُمّہ کے لحاظ سے کبھی طاقت آئے گی بلکہ کمزوری بڑھتی ہی جائے گی اور غیر تمہیں پھر اپنے پنجے میں لے لیں گے۔ پھر اللہ نہ کرے، اللہ نہ کرے کہ غلامی کی زنجیروں میں بعض ملک جکڑے بھی جا سکتے ہیں۔ پس ان کو یہ پیغام دینا ہے کہ ہوش کرو اور صرف اپنے ذاتی مفادات کے حصول کی فکر نہ کرو۔ صرف اپنے قبائل اور فرقوں کی ناجائز طرفداری نہ کرو ورنہ سب کچھ ہاتھ سے کھو بیٹھو گے۔ ملکوں کی انفرادیت قائم رکھنے کی بجائے (دین حق) کی عظمت کو قائم کرنے کی کوشش کرو۔ اللہ تعالیٰ نے اس عظمت کو قائم کرنے کے لئے جس شخص کو بھیجا ہے اُس کی باتوں پر بھی غور کرو۔

پس یہ عظیم مقصد حاصل کرنے کے لئے موقع کے لحاظ سے، سمجھا کر بھی اور دعاؤں سے بھی ہم نے یعنی ہر ملک میں رہنے والے احمدی نے اپنا کردار ادا کرتے چلے جانا ہے۔ جیسا کہ میں نے گزشتہ سال بھی کہا تھا کہ ہم میں سے ہر احمدی کو دنیا کی اصلاح کی یہ کوشش کر کے مصلح بننے کا کردار ادا کرنے والا ہونا چاہئے تا کہ مصلح موعود کے مقاصد کو جو دراصل حضرت مسیح موعود کے مشن کی تکمیل ہے بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے دنیا کو لانے کا ایک عظیم منصوبہ ہے اُسے ہم حاصل کر سکیں۔ پس یہ دور جو فساد میں بڑھتے چلے جانے کا دور ہے، جس میں بڑی طاقتوں کی نظریں بھی (-) ممالک کے وسائل پر لگی ہوئی ہیں۔ اس میں بہت زیادہ کوشش کر کے ہم احمدیوں کو ہر (-) ملک کو بھی اور (-) اُمّہ کو بھی ہوس پرستوں کی ہوس سے بچانے کے لئے اپنے دائرے میں رہتے ہوئے اقدام کرنے چاہئیں اور اس کے لئے سب سے بڑھ کر جیسا کہ میں نے کہا دعا ہے۔

اللہ تعالیٰ (-) ملکوں کے سیاستدانوں اور لیڈروں کو بھی عقل اور سمجھ دے کہ وہ اپنے ذاتی مفاد سے بالا ہو کر سوچیں۔ (-) جن کو عوام الناس علوم اور روحانیت میں بڑھا ہوا سمجھتے ہیں وہ بھی عقل سے کام لیں اور اپنے مفادات کے بجائے قرآنی تعلیم کو سمجھنے کی کوشش کریں اور اپنے مفادات کی خاطر عوام اور حکمرانوں کو لڑانے کی بجائے تقویٰ سے کام لیں اور جیسا کہ میں نے کہا، اس کا سب سے خوبصورت حل زمانے کے امام کی آواز کو سن کر اس پر عمل کرنا ہے۔ اور اللہ کرے کہ عوام الناس بھی اپنے نورِ فراست کو بڑھانے کی کوشش کریں اور زمانے کے حالات دیکھنے کے باوجود آنکھیں بند کر کے عقل اور حکمت سے عاری باتیں کرنے والوں کی، چاہے وہ (-) میں سے ہوں یا لیڈروں میں سے ہوں، اُن کی اندھی تقلید نہ کریں۔ اللہ کرے کہ ہم جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے خواہش کا اظہار فرمایا تھا، ایک خوبصورت (-) دیکھنے والے ہوں اور یہی ایک حل ہے جو دنیا کو فسادوں سے بچا سکتا ہے۔ اللہ کرے دنیا کو عقل آ جائے۔

آج پھر ایک حاضر جنازہ ہے جو ابھی نمازوں کے بعد میں باہر جا کر پڑھاؤں گا۔ احباب یہیں (بیت) میں رہیں۔ یہ جنازہ عزیزم شیخ مصور احمد ابن مکرم شیخ نصیر احمد صاحب جلنگھم کا ہے جو 14رفروری 2012ء کو ایک مختصر علالت کے بعد پچیس سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ ان کو مسکولر ڈسٹرافی (Muscular Dystrophy) کی بیماری تھی جس میں عمر کے ساتھ مسلز کمزور ہوتے جاتے ہیں۔ انہوں نے باوجود معذوری کے جلنگھم جماعت میں مختلف عہدوں پر خدمت کی بھی توفیق پائی۔ آپ کے سپرد جو بھی کام ہوتا تھا پوری توجہ اور ذمہ داری کے ساتھ مکمل کرتے تھے۔ وھیل چیئر پر تھے لیکن اُس کے باوجود بڑی پھُرتی اور تندہی سے اور ہمت سے اور محنت سے کام کیا کرتے تھے۔ چندہ جات اور تحریکات میں حصہ لینے والے تھے۔ نیک اور دین سے تعلق رکھنے والے تھے۔ خلافت سے ایک خاص تعلق تھا۔ مخلص انسان تھے اور ذہین اور قابل تھے۔ باوجود معذوری کے انہوں نے پڑھائی مکمل کی اور پھر بینک میں نوکری کی اور ترقی کرتے ہوئے اس وقت بینک میں اسسٹنٹ وائس پریذیڈنٹ کے عہدے پر کام کر رہے تھے۔ افسران بھی ان کے کام سے بہت خوش تھے۔ پسماندگان میں انہوں نے والدین کے علاوہ ایک بھائی یادگار چھوڑا ہے۔ وہ بھی مسلز کے لحاظ سے بیمار ہی ہے۔ یہ عزیز بچہ جو ہے، شیخ مبارک احمد صاحب جو انگلستان کے (مربی) تھے، اُن کے بھائی کا پوتا اور میرا خیال ہے شاید نواسہ بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ لواحقین کو، والدین کو اور بھائی کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ فرحت طارق صاحبہ دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی خالہ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب مرحوم 2/اپریل 2012ء کو طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں بعمر 82 سال وفات پاگئیں۔ آپ حضرت حافظ نظام الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی، حضرت مولوی غوث محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی، حضرت مولوی غلام علی صاحب راجیکی رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی اور حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی رفیق حضرت مسیح موعود کی بھتیجی تھیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار اور دعا گو بزرگ تھیں۔ خلافت سے عشق کرنے والی تھیں۔ جب گاؤں سعداللہ پور میں رہائش پذیر تھیں تو ابتداء میں جب گھر میں ڈش نہ تھی تو بیت الذکر میں جا کر خطبہ جمعہ سنتیں۔ دعوت الی اللہ کا بے حد شوق تھا۔ مہمان نوازی آپ کا خاص وصف تھا چونکہ ہمارا گھر صدر جماعت کا گھر تھا اس لئے ہر وقت مہمان آتے رہتے تھے اور خاص کر مرکز سے آنے والے مہمانوں کے لئے کھانا خود تیار کرتی رہیں۔ آپ موضع سعداللہ پور کی تقریباً 2 سال صدر لجنہ، تقریباً 40 سال سیکرٹری دعوت الی اللہ اور سیکرٹری تعلیم و تربیت بھی رہیں۔ آپ خوبصورت اور مترنم آواز کی مالک تھیں۔ خوبصورت آواز میں ہر وقت درثمین کی نظمیں پڑھتی رہتی تھیں۔ خدمت خلق آپ کا شعار تھا۔ گاؤں میں ہر ایک کی خوشی غمی میں بلا تفریق شرکت کرتی تھیں۔ گاؤں کے بچوں کو قرآن مجید بھی پڑھاتی تھی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بیت مبارک میں نماز مغرب کے بعد پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیٹا محترم سعادت احمد عقیل صاحب آف جرمنی، 3 پوتے، 3 پوتیاں، 2 بہنیں، ایک بھائی اور بھانجے، بھانجیاں چھوڑی ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ میری پیاری خالہ جان کے درجات بلند کرتا چلا جائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

NUST انٹری ٹیسٹ 2012ء

NUST میں Online انٹری ٹیسٹ برائے انڈر گریجوایٹ پروگرامز کی رجسٹریشن کا آغاز 17/اپریل 2012ء سے ہو چکا ہے۔ مندرجہ ذیل جگہوں پر ٹیسٹ منعقد ہوگا۔

1۔ کمپیوٹر بیسڈ ٹیسٹ: سیکٹر Nust H-12 کیمپس اسلام آباد۔

2۔ پیپر بیسڈ ٹیسٹ: کراچی، کوئٹہ اور ملتان

☆ نارمل فیس جو کہ مبلغ -/2500 روپے ہے۔ انجینئر نگ، سی ایس، بی ایس میتھ میٹکس، سوشل سائنسز اور بی آرکیٹکچر کے لئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 مئی 2012ء اور لیٹ فیس کے ساتھ آخری تاریخ 15 جون ہے۔

☆ نارمل فیس جو کہ مبلغ -/2500 روپے ہے کے ساتھ ایم بی بی ایس، بی ڈی ایس، اپلائیڈ بایو سائنسز کے لئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 09 جولائی 2012ء اور لیٹ فیس کے ساتھ آخری تاریخ 08/اگست 2012ء ہے۔

ٹیسٹ کے شیڈیول

کمپیوٹر بیسڈ اسلام آباد:

بی آرکیٹکچر 07 جولائی صبح شام

کمپیوٹر سائنس اور بی ایس میتھ میٹکس 08 جولائی صبح، شام

بزنس سٹڈیز اور سوشل سائنسز 9-10 جولائی صبح، شام

انجینئر نگ 11 جولائی صبح، شام

ایم بی بی ایس، بی ڈی ایس، اپلائیڈ بایو سائنسز 9 اور 28 ستمبر

پیپر بیسڈ کراچی، کوئٹہ اور ملتان:

بی آرکیٹکچر 07 جولائی صبح

انجینئر نگ، کمپیوٹر سائنس، بی ایس میتھ میٹکس 08 جولائی صبح

بزنس سٹڈیز اور سوشل سائنس 09 جولائی صبح

ایم بی بی ایس، بی ڈی ایس، اپلائیڈ بایو سائنسز 16 ستمبر صبح

مزید معلومات کے لئے. www.nust.edu.pk

(نظارت تعلیم)

(بقیہ از صفحہ 1)

☆ یکم مئی سے ہم نے مطالعہ کا آغاز کرنا ہے اور ہر روز 7 صفحات کا مطالعہ کرنا ہے۔ اس کتاب کے 492 صفحات ہیں اگر 7 صفحے روزانہ پڑھے جائیں تو دو ماہ 10 دن میں کتاب مکمل ہو جائے گی پھر انشاء اللہ دہرائی اور اس کے امتحانات ہونگے۔

☆ شروع سال سے ہی ہم اس کتاب کے مطالعہ کو معمول بنالیں۔ کوشش کریں کہ آپ کی ذاتی کتاب آپ کے پاس موجود ہو۔ کتاب کے مشکل الفاظ معنی بھی روزنامہ الفضل میں شائع کر دیئے جائیں گے۔

☆ اسی طرح 10 جولائی تک روحانی خزائن کی 20 ویں جلد مکمل ہو جائے گی۔ پھر کتاب کی دہرائی ہوگی۔ اس دوران کتاب کی فرہنگ اور تعارف بھی مہیا کر دیا جائے گا۔

☆ کتاب کا امتحان بھی دو حصوں میں ہوگا۔ پہلے 246 صفحات کا امتحان یکم اگست 2012ء کو اور آخری 246 صفحات کا امتحان یکم اکتوبر 2012ء کو ہوگا۔

☆ مکمل کتاب کا پرچہ یکم جنوری 2013ء کو ہوگا۔

☆ احباب جماعت سے ہر روز 7 صفحات پڑھنے کی درخواست ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں کتب حضرت مسیح موعود کو پڑھنے، سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینر بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-37563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
H2-278 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
04235301547-48
چیف ایگزیکٹو چوہدری اکبر علی
03009488447:
E-mail:umerestate@hotmail.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 1/2 4 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1/2 1 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

بلڈنگ کنسٹرکشن
خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ
سٹینڈرڈ بلڈرز کی ماہر اور تجربہ کار ٹیم کی زیر نگرانی لاہور میں اپنے گھر/ پلازہ/ملٹی سٹوری بلڈنگ کی تعمیر لیبر ریٹ بمعہ میٹریل مناسب ریٹ پر کرائیں۔
رابطہ:۔ کرنل (ر) منصور احمد طارق، چوہدری نصر اللہ خان
0300-4155689, 0300-8420143
سٹینڈرڈ بلڈرز ڈیفنس لاہور
042-35821426,35803602,35923961

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
نوجوانوں کے امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
1954 NASIR ناصر 2012
دنیائے طب کی خدمات کے 58 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

حب سعال
کھانسی خشک ہو یا تر ہر دو میں مفید ہے۔
(چوسنے کی گولیاں)
قند شفاء
نزلہ، زکام اور فلو کیلئے انسٹنٹ جوشاندہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون 0476211538 فیکس 0476212382

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی ایک مکمل دوا ہے۔
(عائلی قیمت پیکنگ 25ML-/140 روپے 120ML -/500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے مؤثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

ربوہ میں طلوع وغروب 24/اپریل

طلوع فجر	4:03
طلوع آفتاب	5:28
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:45

آبیان ٹرمائیٹ کنٹرول

اپنی رہائشی و دیگر عمارات دفاتر کو دیمک، مچھر اور ہر قسم کے ضرر رساں کیڑوں سے گارنٹی کے ساتھ محفوظ کریں۔

سعید احمد ایل ڈی اے 160 فلیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور

فون نمبر: 042-35203060, 0333-4132950

البشیرز اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ

بیج جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148

فون شوروم پتوکی 049-4423173 -047-6214510

شفا نہ پانے والے مریضوں کی شفا کے لئے

ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد بانی ہولز موپیتھی

0334-6372030 /047-6214226

فیبرکس گیلری By Sahib Jee

گل احمد 2012ء اور کاٹن ولان کی فینسی ورائٹی کا بہترین مرکز

0092-47-6214300

پہلی بار بین الاقوامی معیار اور جدید سہولیات سے آراستہ ٹیکسی سروس

خوشخبری

PRIME EASY CAB

24 گھنٹے سروس

کار ہر وقت ، سہولت بر وقت

جدید سیکیورٹی سسٹم
تربیت یافتہ ڈرائیور

محفوظ اور آرام دہ سفر کیلئے ابھی

رابطہ کیجئے: (041)111-111-250

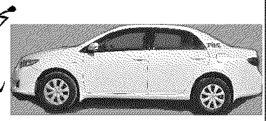

PRIME EASY CAB

PRIME LIMOUSINE SERVICES

ڈاکٹر عمران بشیر
(D.H.M.S)(R.H.M.P)
FBIH (U.K)

ڈاکٹر بشیر احمد صاحب
(D.H.M.S)(R.H.M.P)

✪ نرینہ اولاد کیلئے پہلے دو ماہ میں صرف 6 خوراکیں ✪ رحم میں رسولیاں ، اولاد کا نہ ہونا ، پیدائش کے وقت کی پیچیدگیاں اور آپریشن سے بچاؤ کیلئے ✪ ڈپریشن، ہسٹیریا، ڈر خوف اور مرگی کا شافی علاج ✪ دل کے جملہ امراض جوڑوں، موہروں اور لنگڑی کے درد کا موثر علاج ✪ ہیپاٹائٹس ، گردوں کے ڈائیلیسس ، پتھری کیلئے موثر علاج

(ایڈریس کلینک) 501/A اے پیپلز کالونی نمبر 2 نزد بابر چوک گلی سیون اپ پارک فیصل آباد

(فون نمبر کلینک) 041-8723646، Fax:041-8712658 موبائل: 0300-6636353

B.J

بشیر جیولرز

صرافہ بازار سیالکوٹ

طالب دعا: رضوان احمد = 0331-6179681
شکیل احمد = 052-4587841

ھوالناصر

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

ضلع حافظ آباد میں جدید سہولیات کے ساتھ جدید ہسپتال کا آغاز (الحمدللہ)۔ہسپتال میں شعبہ گائنی کیلئے ایک ماہر لیڈی ڈاکٹر (احمدی) کی ضرورت ہے۔

ناصر میڈیکل کمپلیکس

جلال پور روڈ حافظ آباد: 054-7522391-7422991
0333-8073391

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

ربوہ میں پہلا مکمل کولیکشن سینٹر

SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO

سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر

کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروف عمل

100% معیاری رزلٹ

☆ اب اہلیان ربوہ کو خون پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں، ہیپاٹائٹس، PCR، آپریشن سے نکلنے والی BIOPSY کے ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانیکی ضرورت نہیں۔ یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں اور کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں اور یہاں سے ہی آن لائن کمپیوٹرائزڈ رپورٹس حاصل کریں۔ ☆ روٹین ٹیسٹ روزانہ کی بنیاد پر کروا کے دئے جاتے ہیں۔ آج جمع کروائیں اگلے دن رپورٹ حاصل کریں۔

☆ عورتوں میں پائے جانے والے دوسرے بڑے کینسر (خاموش قاتل) سروائیکل کینسر کی تشخیص بذریعہ PCR جینو ٹائپنگ۔

☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلے میں ریٹ 40% تک کم۔ ☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% تک خصوصی رعایت۔

☆ EFU- آدم جی ، اسٹیٹ لائف انشورنس رکھنے والے احباب کیلئے مزید خصوصی رعایت

☆ جو مریض لیبارٹری میں نہ آسکتے ہوں اُن کیلئے ایک فون کال پر گھر سے سیمپل لینے کی سہولت

اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔

پتہ: نظام مارکیٹ نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ

Ph: 0476212999
Mob: 03336700829
03337700829

دلہن جیولرز

طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

04236684032
03009491442

Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk, Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil

JK STEEL

6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.

دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use

دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world

فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency

MoneyGram · INSTANT CASH · Speed Remit · CHOICE

Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213386 Fax: 047-6213384

مٹاپا ختم

ایک ایسی دوا جس کے چھ ماہ تک استعمال سے خدا کے فضل سے وزن 40 پونڈ تک کم ہوجاتا ہے۔ دوا گھر بیٹھے حاصل کریں

عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری

نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

Dawlance Super Exclusive Dealer

فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکرو ویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔

گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

فینسی امپورٹڈ جیولری کا مرکز

کوہ نور جیولرز

بازار کلاں چوک صرافہ بازار سیالکوٹ

طالب دعا: ظہیر احمد۔تنویر احمد

0300-9613205, 052-4587020

FR-10

(تمام کمپنیوں کا سامان)
ایک جانے پہچانے ادارے کا نام

نیشنل الیکٹرونکس

طالب دعا: ریحان

جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے

A/C فریج، DVD، LCD، TV، واشنگ مشین، کوکنگ رینج گیزر اور بیشمار گھریلو اشیاء کیلئے ہماری خدمات لیں۔

1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور

042-37223228/0301-4020572
37357309/

KOHINOOR
STEEL TRADERS

166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils

Talib-e-Dua,Mian Mubarik Al
Tel:37630055-37650490-91 Fax:3763008
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com